الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 27663 — نام محمد مدثر — مطلوب عمومی

تاریخ 3/23/2016 — پتہ مقبوضہ کشمیر

رابطہ نمبر — موضوع آداب مسجد

ای میل — کاتب عبداللہ حبیب

مختصر اور واضح سوال السلام علیکم حضرت، مفتی صاحب کچھ لوگ کہتے ہے کہ مسجد میں سونا جائز نہیں ہے لیکن جب ہم جماعت کے ساتھ جاتے ہیں تو ہمیں مسجد میں ہی سونا پڑتا ہے کیا ہمارے لئے ایسا کرنا جائز ہے شریعت اس بارے میں کیا حکم دیتی ہے مہربانی کرکے جواب دیجئے محمد مدثر؟ مقبوضہ کشمیر بارہمولہ

الجواب حامداً ومصلیاً

مقامی لوگوں کو مسجد میں سونا، کھانا پینا مکروہ ہے جس سے احتراز چاہیے۔ البتہ مسافر شخص کیلئے مسجد میں کھانا پینا اور سونا جائز ہے چنانچہ تبلیغی حضرات بھی مسافر ہوتے ہیں اس لئے اگر انکے لئے مسجد کے علاوہ کوئی دوسری جگہ کا انتظام نہ ہو تو انکے لئے مسجد میں کھانا پینا اور سونا جائز اور درست ہے۔

فی الدر: (وکرہ) ای تحریما لانہا محل اطلاقہم بحر (احضار مبیع فیہ) کما کرہ فیہ مبایعۃ غیر المعتکف مطلقا للنہی وکذا اکلہ ونومہ الا لغریب الخ (۲/ ۴۴۹)۔

وفیہ ایضا: ویکرہ الاعطاء مطلقاً (الی قولہ) وتکون للمسجد واکل ونوم الا لمعتکف وغریب اھ۔

وفی رد المحتار: تحت (قولہ واکل ونوم الخ) واذا اراد ذلک ینبغی ان ینوی الاعتکاف فیدخل ویذکر اللہ تعالی بقدر ما نوی او یصلی ثم یفعل ما شاء الخ (ج ۱ ص ۶۶۱)۔ واللہ اعلم بالصواب

عبداللہ حبیب عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۷ ہجری۔

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵/ ۹/ ۱۴۳۷ھ

دارالافتاء ۲۷۶۶۳ ۱۵/ ۹/ ۳۷ھ

نائب رئیس — دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ